
196

11:سورۃ ھود

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
11	سُوۡرَۃُ ھُوۡد	مکی	10	123	11 12	يَعۡتَذِرُوۡنَ، وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں وضاحت کہ قرآن کی آیات پہلے جامع الفاظ میں نازل ہوئیں پھر بتدریج تفصیلات بیان کی گئیں، ان سب کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کریں۔ رسول کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہوتا ہے۔ اللہ ہر ظاہر اور چھپی ہوئی چیز کو جانتا ہے، وہ تو سینے کے بھید تک جانتا ہے۔ زمین کے ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔ اسی نے یہ آسمان اور زمین چھ ادوار میں پیدا کئے۔ یہ کفار قرآن کو جادو کہتے ہیں۔ جب ہمارا عذاب آجائے گا تو پھر اسے کوئی روک نہیں سکتا۔

الٓرٰ ۟ قف كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ خَبِيۡرٍۙ ﴿۱﴾ الف، لام، را (حقیقی معنیٰ اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) یہ وہ کتاب ہے جس کی آیات اپنے مطالب و دلائل میں بڑی مستحکم ہیں پھر انہیں بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور یہ سب کچھ ایک بڑی حکیم اور باخبر ہستی کی جانب سے کیا گیا ہے

اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِىۡ لَـكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ وَّبَشِيۡرٌۙ ﴿۲﴾ جس کا مقصد یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بے شک میں اللہ کی طرف سے برے انجام سے ڈرانے والا اور اس کے انعام کی خوشخبری دینے والا ہوں

وَّاَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ ؕ اور اپنے رب سے استغفار کرو پھر اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ تو وہ

ایک خاص مدت تک تمہیں اچھا سامان زندگی دے گا اور زیادہ عمل کرنے والے کو
اپنے فضل سے بہت زیادہ اجر دے گا وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ
یَوْمٍ كَبِیْرٍ لیکن اگر تم نے روگردانی کی تو میں تمہارے بارے میں ایک بہت
بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ تم سب کو اللہ ہی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری
طرح قادر ہے ﴿۴﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ دیکھو، یہ
لوگ اپنے سینے کو جھکا کر دوہرا کر لیتے ہیں تاکہ اس سے چھپ جائیں اَلَا حِیْنَ
یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۙ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ۚ تو سن لو کہ جس
وقت وہ اپنے جسم کو کپڑے سے ڈھانپ لیتے ہیں وہ تو اس وقت بھی ان سب باتوں کو
جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
بے شک وہ تو سینہ کے اندر کی پوشیدہ باتوں کو بھی جانتا ہے ﴿۵﴾ وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی
الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ یَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ؕ زمین میں
چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو اور وہ تو اس کے مستقل
قیام کی جگہ کو اور اس کے امانتاً رکھے جانے کی جگہ کو بھی جانتا ہے مستقر سے مراد وہ جگہ
ہے جہاں انسان اس دنیا میں رہتا ہے اور مستودع سے مراد اس کے دفن ہونے کی جگہ ہے

كُلٌّ فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ہر ایک چیز کی تفصیل کتاب مبین یعنی لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے ۝٦ وَ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ اور وہ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں بنایا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا، اس تخلیق کا مقصد یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرنے والا ہے

چھ ایام اور پانی پر عرش کی حقیقت صرف اللہ ہی جانتا ہے

وَ لَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ ان سے کہتے ہیں کہ تم سب مرنے کے بعد زندہ کئے جاؤ گے تو کافر قرآن کی اس بات کو سن کر کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو صرف ایک کھلا جادو ہے ۝٧ وَ لَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰۤى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اور اگر ہم ایک محدود مدت تک ان سے عذاب کو مؤخر کر دیں تو یہ لوگ طنزیہ انداز میں کہنے لگتے ہیں کہ کس چیز نے اس عذاب کو روک رکھا ہے ؟ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ آگاہ ہو جاؤ ! کہ جس دن عذاب آجائے گا تو پھر کسی طرح واپس ہونے والا نہیں ہے اور پھر وہ عذاب، جس کا یہ مذاق اڑا رہے ہیں ان کو ہر طرف سے گھیر لے گا رکوع [٨] ۝٨

